مالی سال 2023-24

بجٹ تقریر

جاوید علی منوا

صوبائی وزیر خزانہ

محکمہ خزانہ حکومت گلگت-بلتستان

(جون 2023)

حکومتِ گلگت۔ بلتستان

بجٹ تقریر

مالی سال 24-2023

جاوید علی منوا

صوبائی وزیرِ خزانہ، حکومتِ گلگت۔ بلتستان

محکمہ خزانہ گلگت۔ بلتستان

26 جون 2023

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

1۔ شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

جناب سپیکر!

2۔ حکومت کا تیسرا بجٹ پیش کرتے ہوئے مجھے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ مختصر مدت میں ہماری حکومت نے گلگت بلتستان کے عوام سے مربوط مسائل پر قابو پانے کے لئے محدود وسائل میں رہتے ہوئے بھرپور کوشش کی ہے اور ہر فورم پر عوامی امنگوں کی ترجمانی کی ہے۔اور میں اس ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ آئندہ بھی عوامی نمائندگی کا حق ادا کرتے رہیں گے۔

جناب سپیکر!

3۔ یہ معزز ایوان اس بات سے واقف ہے کہ گلگت بلتستان کی تعمیر و ترقی کا مکمل انحصار وفاق پاکستان سے ملنے والی گرانٹ اور صوبائی حکومت کے اپنے معمولی Non Tax Revenue Receipts پر ہے۔رواں مالی سال وفاق کی طرف سے 47 ارب کی غیر ترقیاتی گرانٹ ملی اور 9 ارب کے اضافی گرانٹ کی امید دلائی گئی جبکہ مقامی محصولات کا ہدف 3 ارب 50 کروڑ کا رکھا گیا۔ چونکہ پاکستان معاشی تاریخ کے مشکل ترین مرحلے سے گزر رہا ہے جس کا اثر خصوصاً گلگت بلتستان پر پڑا ہے۔ وفاقی حکومت کی طرف سے ترقیاتی و غیر ترقیاتی گرانٹ میں کمی اور مقامی محصولات کے ہدف میں 45 فیصد کمی کے باوجود ہماری حکومت نے کفایت شعاری اور بہترین معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے غیر ترقیاتی اور ترقیاتی دونوں شعبوں میں کارکردگی کے پہیے کو بہتر سے بہتر چلانے میں کامیابی حاصل کی۔

جناب سپیکر!

4۔ یہ معزز ایوان اس امر سے بخوبی واقف ہے کہ حکومت گلگت بلتستان نے وفاقی حکومت کی یقین دہانی پر رواں مالی سال 9 ارب خسارے کا بجٹ پیش کیا تھا تاہم متوقع 9 ارب کی غیر ترقیاتی گرانٹ وفاق سے موصول نہیں ہوئی جس کی

وجہ سے گلگت بلتستان سخت مالی مشکلات سے دوچار رہا اور حکومت اپنی بہت ساری ترجیحات پر عمل نہ کر سکی۔ ان مالی مشکلات کے باوجود ہماری حکومت نے رواں مالی سال عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے **غیر ترقیاتی بجٹ** سے کئی اقدامات اٹھائے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ا۔ جناب سپیکر! شعبہ تعلیم میں بہتری کے لئے انڈومنٹ فنڈ میں 20 کروڑ روپے جاری کیے گئے۔ سکولوں کو جدید ٹیکنالوجی اصلاحات سے ہم آہنگ کرنے کے لئے 10 کروڑ روپے اور 50 پرائمری سکولوں میں سکول میل پروگرام کے تحت مفت کھانا فراہم کیا گیا جس کے لئے 5 کروڑ 50 لاکھ روپے جاری کیے۔ گلگت بلتستان کے 2 سو تعلیمی اداروں میں سٹم، انٹرپرینورشپ اور کمپیوٹر کی تعلیم کے پروگرام پر 7 کروڑ 85 لاکھ روپے خرچ کیے گئے۔ 17 سو سکولوں میں مفت کتابیں فراہم کی گئی اس مد میں 24 کروڑ 90 لاکھ روپے جاری کیے گئے۔ 6 ہزار 3 سو 75 ہونہار طلباء میں 5 کروڑ 84 لاکھ 84 ہزار کے وظائف تقسیم کیے گئے۔ مزید برآں وزیر اعلیٰ اصلاحات کے تحت ٹیکنکل ووکیشنل ٹریننگ کے لئے 5 کروڑ 80 لاکھ کا انڈومنٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا اور 37 سمارٹ سکولوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔

ب۔ جناب سپیکر! سکولوں میں IT LABs کے قیام کے لئے 15 کروڑ روپے جاری کیے گئے۔ 50 سکولوں میں میکر سپیسز کا قیام عمل لایا گیا۔ گلگت بلتستان کے 556 مڈل اور ہائی سکولوں میں Sports Item فراہم کیے گئے جس پر 5 کروڑ کی لاگت آئی۔ 181 سکولوں میں شمسی توانائی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا اور 1 ہزار اساتذہ کو تعلیمی معیار میں میں جدت لانے کے لیے ٹریننگ دی گئی اس مد میں 2 کروڑ 6 لاکھ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 43 پرنسپلز اور 105 ماسٹر ٹرینرز کی ٹریننگ پر 70 لاکھ کے اخراجات آئے۔ 100 تعلیمی اداروں میں Public Speaking Classes کا اجرا کیا گیا جس کے لئے 1 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ GBRSP کے تحت IT Teacher کی تقرری کے لئے اب تک 100 ٹیک فیلوز کی تقرری عمل میں لائی گئی جس پر 7 کروڑ 40 لاکھ روپے جاری کئے گئے۔ تعلیمی سرگرمیوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ

میں تقریباً 50 لاکھ روپے بطور اعزازیہ تقسیم کیے گئے۔

ج. جناب سپیکر ! اس معزز ایوان میں مجھے یہ بات بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ WHO ، UNICEF،European Union High Commission جیسے عالمی اداروں نے گلگت بلتستان حکومت کے شعبہ تعلیم اور انفارمیشن ٹیکنالوجی میں کئے گئے اقدامات کو سراہا ہے۔

د. جناب سپیکر ! ہماری حکومت نے گلگت بلتستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کیریئر فیسٹ کا انعقاد کیا جس میں مختلف ملٹی نیشنل کمپنیوں نے حصہ لیا۔ اس کیریئر فیسٹ کا مقصد گلگت بلتستان کے طلباء میں کاروبار اور اعلیٰ تعلیم کے مختلف options کو متعارف کرانا تھا تاکہ طلباء اپنی صلاحیتوں کے مطابق کیرئیر کا انتخاب کر سکیں۔ اس ضمن میں 2 کروڑ 67 لاکھ روپے جاری کیے گئے۔

ہ. جناب سپیکر ! عصرِ جدید کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت گلگت بلتستان نے گزشتہ سال آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کا قیام عمل میں لایا جس کا بنیادی مقصد جدید تقاضوں کے تحت جلد معلومات کی فراہمی، محکموں کی خدمات کو جلد لوگوں تک پہنچانا اور نوجوانوں کو جدید آئی ٹی فنون سے آراستہ کرانا شامل ہیں تاکہ وہ گھر بیٹھے روزگار حاصل کر سکیں۔ اس ضمن میں درج ذیل نمایاں اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ آسان اقساط پر قرضے فراہم کرنا ، انفارمیشن ٹیکنالوجی سنٹرز کا قیام ،ٹیک ویلیجز کا قیام، انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کا قیام اور ڈیجیٹل ہنر سیکھانے کے پروگرام شامل ہیں۔

و. جناب سپیکر ! اس ضمن میں صوبائی حکومت نے 10 کروڑ کی خطیر رقم مختص کی تھی اب تک 29 کمپنیوں کو پہلے مرحلے میں قرضہ دیا جاچکا ہے۔

ز. آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام گلگت ،جٹیال اور چھلمش داس میں آئی ٹی پارکس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس میں اس وقت 20 کمپنیاں کام کررہی ہیں اور سینکڑوں افراد کو روزگار کے مواقع مل رہے ہیں۔

ح. جناب سپیکر ! رواں مالی سال شعبہ صحت میں کیے گئے اقدامات درجہ ذیل ہیں۔

- ڈی ایچ کیو ہسپتالوں کے آئی سی یوز کو فعال کرنے کے لئے ماہر ڈاکٹرز، میڈیکل آفیسرز، Anesthetists اور Technicians کی خدمات حاصل کی گئی۔اس مد میں 18 کروڑروپے جاری کیے گئے ہیں۔
- ہسپتالوں میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے، جدید ترین بائیو میڈیکل آلات بشمول اینستھیزیا مشین، ڈائیلاسز مشینیں، او ٹی یونٹ، ڈینٹل یونٹ اور دیگر ضروری بائیو میڈیکل آلات نصب کیے گئے ہیں۔اس مد میں10 کروڑروپے جاری کیے گئے۔
- ضلع شگر کھرمنگ، نگراور ہنزہ کے 04 ہسپتالوں کو DHQs میں اپ گریڈ کیا گیا۔
- DHQ ہسپتالوں میں موجودہ طبّی سہولیات کی اپ گریڈیشن کے لیے ضروری سول کام بشمول تزئین وآرائش، مرمت اور توسیع کا کام کیا گیا۔
- ہسپتالوں میں نرسنگ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے 34 نرسوں کو ملک کے مختلف شہروں میں نرسنگ کے نامور اداروں میں ٹریننگ کے لئے بجھوایا گیا ہے۔
- 68 پرائیویٹ ڈاکٹروں کو ملک کے دوسرے شہروں کے تسلیم شدہ ہسپتالوں میں سپیشلائزیشن ٹریننگ پر بھیجا گیا ہے۔اس مد میں 9 کروڑ 40 لاکھ روپے جاری کیے گئے۔
- گلگت بلتستان میں پی جی ٹریننگ کا آغاز کیا گیا جو ایک تاریخی کامیابی ہے۔اب تک 8 ڈاکٹرز نے باقاعدہ ٹریننگ کا آغاز کیا ہے۔
- شفا انٹرنیشنل اور دیگر معروف ہسپتالوں سے مختلف اسپیشلٹیز میں کنسلٹنٹ ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں تاکہ GB کے ہسپتالوں بالخصوص دورافتادہ علاقوں میں اعلیٰ معیاری صحت کی دیکھ بھال کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔اس مد میں اب تک 9 کروڑ 40 لاکھ روپے جاری کیے گئے ہیں۔
- گلگت میں تعمیر شدہ امراض قلب کے ہسپتال کو فعال بنانے کے لئے وفاق سے 117 اسامیوں کی منظوری لی گئی ہے۔
- صحت کے شعبے میں بہترین کارکردگی دکھانے والے ڈاکٹروں میں 24 لاکھ روپے بطور اعزازیہ تقسیم کیے گئے۔

- سرکاری ہسپتالوں میں زیر علاج مریضوں کی خوراک پر 7 کروڑ 61 لاکھ جبکہ ان کی ادویات پر 48 کروڑ 15 لاکھ روپے خرچ کیے گئے۔
- مہلک بیماریوں کے مریضوں کا علاج جن میں کینسر، امراض قلب، بون میرو، مختلف اعضاء کی پیوند کاری چیف منسٹر ہیلتھ انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے کی گئی ہے۔ان غریب مریضوں کے مفت علاج کے لئے پاکستان کے بہترین ہسپتالوں کا انتخاب کیا ہے جس میں شفاء انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد، قائد اعظم انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد، AFIC راولپنڈی، نوری کینسر ہسپتال اسلام آباد اور CDA ہسپتال اسلام آباد شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ ہیلتھ اینڈومنٹ فنڈ کے ذریعے اب تک 212 مریضوں کو مفت علاج کی سہولت فراہم کی گئی ہے جس پر تقریباً 16 کروڑ روپے کے اخراجات آئے ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

i. شفاء انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد میں گلگت بلتستان کے چار مریضوں کا لیور ٹرانس پلانٹ کیا گیا، 9 مریضوں کے بون میرو ٹرانسپلانٹ کیے گئے، 13 مریضوں کے کڈنی ٹرانسپلانٹ کیے گئے اور 6 مریضوں کے آرتھو اور نیورو سرجری کی گئی جن پر 6 کروڑ 64 لاکھ کے اخراجات آئے۔

ii. AFIC راولپنڈی میں امراض قلب میں مبتلا 15 مریضوں کے آپریشن ہوئے ہیں جن پر تقریباً 80 لاکھ روپے کے اخراجات آئے ہیں۔

iii. 168 کینسر کے مریضوں کا علاج کروایا گیا جن پر 7 کروڑ 6 لاکھ کے اخراجات آئے۔

iv. CDA ہسپتال اسلام آباد میں سماعت سے محروم 4 بچوں کا Cochlear Implant کیا گیا جس پر 52 لاکھ روپے کے اخراجات آئے۔

ط. عوام کو ان کے روزمرہ مسائل خصوصاً Disaster Related مشکلات کو فوری اور بروقت حل کرنے کے لئے ہماری حکومت نے رواں مالی سال میں ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو Relief Work اور Disaster Related Work کی انجام دہی کے لئے خصوصی اختیارات کے ساتھ 8 کروڑ جاری کیے ہیں۔

ی. جناب سپیکر! یہ معزز ایوان اس بات سے بھی باخبر ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے جہاں ساری دنیا تباہ کاریوں کا شکار رہی وہی گلگت بلتستان بھی قدرتی آفات سے دوچار رہا۔ قدرتی آفات کے تدارک اور بحالی کے اقدامات اٹھانے کے لئے صوبائی حکومت کی انتھک کوششوں سے وفاق نے 3 ارب 20 کروڑ کی خطیر رقم سیلاب متاثرین کی بحالی کے لئے مہیا کی اور اس رقم کی بروقت ادائیگی سے سیلاب متاثرین کی بحالی کا کام جاری ہے۔علاوہ ازیں سیلاب سے متاثرہ بوبر گاؤں میں Model Village کا منصوبہ منظور ہوا جس کا کام تیزی سے جاری ہے۔

ک. گلگت بلتستان پبلک پروکیورمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اور GB PPRA کے تمام قوانین لاگو ہوچکے ہیں جس کے تحت مقامی سطح پر تمام ٹینڈرز کرائے جائینگے اور آئندہ مالی سال صوبائی محصولات میں اضافے کا ذریعہ بنے گا۔ اس ضمن میں 10 کروڑ روپے جاری کیے گئے۔

ل. گلگت بلتستان ریونیو اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس سے گلگت بلتستان کے Non Tax Revenues میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

م. گلگت بلتستان میں سستے آٹے کی فراہمی کا واحد ذریعہ حکومت پاکستان کی طرف سے فراہم کردہ سبسڈی ہے۔ گندم کی قیمتِ خرید بڑھنے ، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں اور آبادی میں بے تحاشا اضافے کی وجہ سے محکمہ خوراک گلگت بلتستان کو امدادی نرخ پر گندم کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا تھا ہماری حکومت نے بروقت وفاق کے ساتھ اس اہم مسئلے کو اٹھایا اور وفاقی حکومت کی جانب سے سبسڈی 8 ارب سے بڑھا کر 10 ارب کردی گئی ہے۔ تاہم ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر میں بتدریج تنزلی، ملک عزیز میں سیلاب کی تباہ کاریاں اور یوکرین جنگ کی وجہ سے عالمی سطح پر گندم کی قیمت میں حد سے زائد اضافہ ہوا جس کی وجہ سے گلگت بلتستان میں گندم کے بحران کی سی کیفیت پیدا ہوئی۔ اگرچہ صوبائی حکومت عارضی طور پر گندم کی فراہمی اور ترسیل میں کامیاب رہی مگر حکومت کو گندم کی فراہمی اور ترسیل کو یقینی بنانے لئے مجبوراً گندم کی قیمتوں انتہائی معقول اضافہ کرنا پڑا۔

ن۔ زراعت کا شعبہ معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ گلگت بلتستان کا زیادہ تر ذریعۂ معاش زراعت سے منسلک ہے۔ ہماری حکومت نے عملی اقدام اٹھاتے ہوئے وزیر اعلیٰ اصلاحات کے تحت محکمہ زراعت کو 10 کروڑ 6 لاکھ روپے جاری کیے تاکہ کسانوں کو تصدیق شدہ گندم اور مکئی کے بیج ، معیاری پھلدار درخت اور سبزیوں کی پنیری کی مہیا کی جاسکے۔ جبکہ محکمہ حیوانات کو اس سال 1 کروڑ 40 لاکھ روپے جاری کیے گئے۔ محکمہ ماہی پروری کے لئے 4 کروڑ 34 لاکھ روپے جاری کیے گئے۔

س۔ جناب سپیکر ! معزز ایوان بخوبی جانتا ہے کہ گلگت بلتستان کے غیر ترقیاتی بجٹ کا ایک بڑا حصہ محکمہ تعمیرات عامہ اور محکمہ پانی و بجلی کے اثاثہ جات کے مرمت و انصرام پر خرچ ہوتا ہے رواں مالی سال محکمہ تعمیرات عامہ نے Management System (AMS) متعارف کرایا ہے جس سے نہ صرف محکمے کے اثاثوں کی تفصیلات معلوم ہونگی بلکہ ان اثاثہ جات کی مرمت و انصرام پر آنے والے اخراجات بھی شفاف طریقے سے ادا ہونگے۔

ع۔ عوام کو بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے بجلی کی پیداوار اور ترسیل کے انصرام کے لئے تقریباً 66 کروڑ خرچ کیے گئے اور محکمہ تعمیرات کے زیر انتظام سڑکیں ، پُل اور Water Supply کے Operations کو بحال رکھنے کے لئے 80 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔

ف۔ محکمہ تحفظ ماحولیات نے ماحول کے تحفظ کے لئے ضلع گلگت میں پلاسٹک بیگز پر پابندی اور جی بی کے تمام اضلاع میں پلاسٹک بیگز کے متبادل فراہم کرنے کے لئے گرین بزنس یونٹس کا قیام عمل میں لایا ہے نیز گلگت بلتستان میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے نظام کے لئے ڈیزائن گائیڈلائینز کی منظوری دی ہے۔ اس کے علاوہ موسمیاتی تبدیلی کی حکمت عملی اور موافقت ایکشن پلان پر عمل درآمد کو یقینی بنایا گیا ہے۔

ص۔ جناب سپیکر ! معزز ایوان کو بخوبی علم ہے کہ ہماری خواتین معاشرے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ ان کی سفری دشواریوں کے پیش نظر حکومت گلگت بلتستان نے پنک بس سروس کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد خواتین کے لئے مفت نقل و حمل مہیا کرنا ہے۔ اس ضمن میں نیٹکو نے گلگت، ہنزہ،

نگر، سکردو، چلاس اور غذر میں مفت بس سروس کا آغاز کیا ہے۔ رواں مالی سال اس مد میں 2 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔

ق. جناب سپیکر! قراقرم کوآپریٹیو بینک کو صوبائی بینک بنانے کی خاطر گزشتہ مالی سال 50 کروڑ کے حصص خریدے گئے تھے اور رواں مالی سال مزید 30 کروڑ کے حصص خریدے جا چکے ہیں۔

ر. گلگت بلتستان میں کھیلوں کے فروغ کے لئے اہم اقدامات اٹھائے ہیں جن میں پولو گراؤنڈز کی تعمیر، گنونی فیسٹول کا انعقاد، بابا غندی عرس کا انعقاد، لوک ورثہ اسلام آباد میں گلگت بلتستان کے ثقافتی وفود کی شرکت اور ضلعی سطح پر Seven Days Winter Fest کا انعقاد نمایاں ہیں مزید برآں ہوپر نگر اور رٹواستور میں High Altitude Porter Training کا انعقاد کیا گیا تاکہ مقامی پورٹرز کو ٹرین کیا جائے جس سے ان کو روزگار کے مواقع پیدا ہو سکیں، سرینہ ہوٹل میں Hospitality Training کا انعقاد، مقامی ٹیموں نے قومی کھیلوں میں بھرپور حصہ لیا جس میں نیٹ بال چیمپئین شپ گوادر، پنجاب گیمز لاہور، اور چوتھویں ایشین تائیکوانڈو چیمپئین شپ کے علاوہ لاہور سپورٹس فیسٹیول میں جی بی کی فٹبال نے شرکت کی۔ رواں مالی سال اس شعبے کے فروغ کے لئے 8 کروڑ جاری کیے۔

ش. گلگت بلتستان میں نو لاکھ بارہ ہزار 587 ملکی سیاحوں اور بارہ ہزار ایک سو چالیس (12140) غیر ملکی سیاحوں نے گلگت بلتستان کا رخ کیا جن میں 443 مہم جو گروپ جو کہ 3791 ممبران پر مشتمل تھے گلگت بلتستان کے پہاڑوں کو سر کرنے لئے آئے اور پانچ ہزار دو سو اکیاسی لوگوں کو بلا واسطہ بطور پورٹر روزگار کے مواقع میسر آئیں۔

جناب سپیکر!

5۔ اب میں اس معزز ایوان کے سامنے مالی سال 2023-24 کا بجٹ پیش کرنا چاہوں گا۔ حکومت گلگت بلتستان کے سال 2023-24 کے لئے کل محاصل کا تخمینہ مبلغ 98 ارب 15 کروڑ جبکہ اخراجات کا تخمینہ مبلغ 116 ارب 15 کروڑ لگایا گیا ہے اور 18 ارب خسارہ وفاقی حکومت فراہم کرے گی۔

نمبر شمار	تفصیلات	تخمینہ (ملین میں) 2023-24
A	**کل غیر ترقیاتی میزانیہ (Non-Development)**	**74ارب**
1	وفاقی گرانٹ	51ارب
2	نان ٹیکس محاصل مالی سال 2023-24	5ارب
3	بجٹ خسارہ	18ارب
B	**کل ترقیاتی میزانیہ (Development)**	**28ارب 45 کروڑ**
4	سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP)	19ارب 50 کروڑ
5	Foreign Exchange Component	1ارب
6	وفاقی PSDP	7ارب 95 کروڑ
C	**گندم میزانیہ**	**13ارب 70 کروڑ**
9	وفاق سے گندم سبسڈی	10ارب 50 کروڑ
10	گندم کی زرِ فروخت	3ارب 20 کروڑ
	کل میزانیہ (A + B + C)	116ارب 15 کروڑ

(حصہ اول)

غیر ترقیاتی میزانیہ تخمینہ سال 2023-24

جناب سپیکر!

6۔ **کل 74ارب** غیر ترقیاتی میزانیہ مالی سال 2023-24 میں سے 49 ارب 50 کروڑ تنخواہوں کی مد جس میں 9ارب بجٹ خسارہ بھی شامل ہے۔جب کہ 24ارب 50 کروڑ سروس ڈیلیوری کی مد میں مختص کیے گئے ہیں جس میں 9ارب بجٹ خسارہ شامل ہے۔ 51 ارب وفاقی گرانٹ برائے سال 2023-24، 5ارب نان ٹیکس محاصل تخمینہ برائے مالی سال 2023-24، 18 ارب روپے کا خسارہ وفاقی حکومت فراہم کرے گی۔

جناب سپیکر!

7۔ حکومت میزانیہ مالی سال 2023-24 کو علاقائی ضروریات اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لئے پر عزم ہے۔اس معزز ایوان کی وساطت سے بجٹ مالی سال 2023-24 میں جن مقاصد کو اولین ترجیحات میں شامل

کیا گیا ہے ان کی تفصیل کچھ یوں ہے:

ا۔ سکولوں میں IT کی تعلیم کی فروغ کے لئے مختلف مرحلوں میں 1000 IT Teachers بھرتی کیے جائیں گے جس کے لئے آئندہ مالی سال 35 کروڑ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

۲۔ گلگت بلتستان کے مختلف سکولوں میں Missing Facilities کو پورا کرنے کے 15 کروڑ مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۳۔ سرکاری سکولوں کے طلبہ میں مفت کتابوں کی فراہمی کے لئے 15 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۴۔ مختلف کالجز میں دور جدید سے ہم آہنگ کتابوں کی فراہمی کے لئے 1 کروڑ 50 لاکھ مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۵۔ گلگت بلتستان کے مختلف کالجوں میں Missing Facilities کو پورا کرنے کے 1 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۶۔ Education Tech Cities کے قیام کے لئے 5 کروڑ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

۷۔ مستقبل قریب میں ترقی کا انحصار جدید ٹیکنالوجی سے آگاہی پر ہے اس لئے ہمارے وژن کے مطابق اس خطے کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کا محور بنانے کے لئے آئندہ مالی سال High Impact Training Programs کے انعقاد کے لئے 5 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۸۔ گلگت بلتستان کے ہسپتالوں میں مفت ادویات کی فراہمی کے لئے 40 کروڑ روپے جبکہ Diet Charges کی مد میں 10 کروڑ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

۹۔ گلگت بلتستان کے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کو فعال بنانے کے لئے 30 کروڑ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

۱۰۔ گلگت بلتستان کے ہسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے 40 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۱۱۔ ضلع استور کے دور افتادہ علاقوں میں طبّی سہولیات کے فراہمی کے لئے Mobile Health Facility کے قیام کے لئے 1 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۱۲۔ غریب، نادار اور مسکین مریضوں کے علاج معالجے کے لئے صحت انڈومنٹ فنڈ جو پہلے سے قائم شدہ ہے اس میں مزید 50 کروڑ روپے اضافہ کرنے کی بھی تجویز ہے۔

۱۳۔ یونین کونسل گنجی اور استک روندو کے 453 زلزلہ متاثرین کی بحالی کے لئے 3 کروڑ 40 لاکھ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

۱۴۔ خواتین کی سفری سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے نیٹکو کو 5 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۱۵۔ زراعت، حیوانات اور ماہی پروری کے شعبے کے فروغ کے لئے CM Initiative کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۱۶۔ عوام کو بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے بجلی کی پیداوار اور ترسیل کے انصرام کے لئے 70 کروڑ 99 لاکھ اور محکمہ تعمیرات کے زیر انتظام سڑکیں، پُل اور Water Supply کے Operations کو بحال رکھنے کے لئے 95 کروڑ 24 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۱۷۔ جناب سپیکر! مختلف محکمہ جات Liabilities کی ادائیگیوں کے لئے Budget Deficit میں 8 ارب 30 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے جبکہ 9 ارب روپے کا deficit تنخواہوں سے مطلق رکھنے کی تجویز ہے۔

۱۸۔ Disaster Related مشکلات کو فوری اور بروقت حل کرنے کے لئے 8 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۱۹۔ گلگت بلتستان ریوینو اتھارٹی کو فعال کرنے کے لئے 10 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔اس ادارے کی فعالیت سے محاصل کو جمع کرنے کے عمل میں تیزی آئے گی۔

۲۰۔ سالانہ کیلنڈر ایونٹس کے انعقاد کے لیے آئندہ مالی سال 7 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

8۔ معزز ایوان اس امر سے بخوبی آگاہ ہے کہ حکومتِ گلگت بلتستان کے اپنے ذرائع آمدن نہ ہونے کے برابر ہیں اور مکمل انحصار وفاقی گرانٹس پر رہی ہے۔ بدقسمتی سے موجودہ وفاقی حکومت نے گرانٹس میں آئندہ مالی سال کے لئے کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں کیا ہے۔ اگر وفاقی حکومت کا اس حساس خطے کے ساتھ یہی رویہ رہا تو یہ خطہ سخت مالی مشکلات سے دوچار ہوگا۔ ٹیکس پر بھی چھوٹ ہونے کے باعث محصولات کی مد میں کوئی آمدن حاصل نہیں کی جاسکتی ہے۔ ان تمام مشکلات پر کسی حد تک اُس وقت قابو پایا جاسکتا ہے جب ہم اپنے محاصل میں اضافہ کریں۔ لیکن ٹیکس میں چھوٹ ہونے کی وجہ سے ہم کوئی بالواسطہ ٹیکس کا نفاذ نہیں کرسکتے۔ تاہم حکومت گلگت بلتستان کا اپنے نان ٹیکس آمدن میں اضافہ کرنے کے لئے پچھلے بجٹ میں اٹھائے گئے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہے اس سلسلے میں تمام محکموں کے اہداف فنانس ایکٹ کا حصہ ہیں۔ اہداف مکمل کرنے والے محکموں کی حوصلہ افزائی کے لئے اعزازیہ جبکہ کوتاہی برتنے والوں کے لئے سرزنش اور سزا کی تجویز ہے۔

ا. بجلی کی پیداوار میں آنے والی اضافی لاگت کی وجہ سے بجلی کے نرخوں میں اضافہ ناگزیر ہوچکا ہے لہٰذا بجلی کے نرخوں میں مختلف درجوں میں اضافے کی تجویز ہے۔

ب. محصولات میں اضافے اور محصولات کے رپورٹنگ میں بہتری کے لئے Revenue Automation and Digitization کی تجویز ہے۔

ج. گلگت بلتستان ریوینو اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے جس کے ذریعے درجہ ذیل سیکٹرز سے مد میں محصولات اکھٹا کرنے کی تجویز ہے۔

a. Banking and Cooperative Sector

b. پاک چین سرحدی تجارت سے منسلک سیکٹر

c. Telecommunication سیکٹر

d. Sector Development سے منسلک غیر مقامی Contractors اور Consultants

جناب سپیکر!

9۔ مالی سال 2023-24 میں مذکورہ اقدامات کے ذریعے Non Tax آمدن کا ہدف 3 ارب 50 کروڑ سے بڑھا کر 5 ارب کرنے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

10۔ i۔آپ کو بخوبی علم ہے کہ وطنِ عزیز اس وقت شدید مالی بحران کا شکار ہے مگر پھر بھی صوبائی حکومت کو سرکاری ملازمین کی مشکلات کا ہمیشہ احساس رہا ہے۔افراطِ زر کی وجہ سے عام لوگوں کی طرح سرکاری ملازمین کی قوت خرید میں کمی واقع ہوئی ہے اس لئے حکومت گلگت بلتستان نے سرکاری ملازمین کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے:

ا۔ سکیل 1 تا 16 کے ملازمین کی تنخواہوں میں ایڈہاک ریلیف کی صورت میں 35 فیصد اضافے کی تجویز ہے۔جبکہ سکیل 17 سے اوپر کے ملازمین کی تنخواہوں میں ایڈہاک ریلیف کی صورت میں 30 فیصد اضافے کی تجویز ہے۔

۲۔ Duty Station سے باہر سرکاری سفر اور رات کے قیام کیلئے ڈیلی الاؤنس اور Mileage Allowance

۳۔ Additional Charge/Current Charge/Deputation Allowance میں اضافے کی تجویز ہے۔

۴۔ Special Conveyance Allowance for Disabled میں بھی اضافے کی تجویز ہے۔

۵۔ پولیس اور ایکسائز پولیس کی طرز پر جیل خانہ جات اور ریسکیو 1122 کے یونیفارم سٹاف کے لئے یونیفارم الاؤنس کی تجویز ہے۔

۶۔ محکمہ برقیات کے لائین مین اور ٹربائن آپریٹرز کو Risk Allowance دینے کی تجویز ہے بشرطیکہ مطلوبہ رقم وفاق فراہم کرے۔

۷۔ مکتب ٹیچرز اور Social Mobilizers کی کم سے کم اجرت حکومت گلگت بلتستان کے Contingent Paid ملازمین کی تنخواہ کے برابر لانے کی تجویز ہے۔

ii۔ تاہم مالی مشکلات کے پیش نظر حکومت گلگت بلتستان کے خزانے سے ادا ہونے والے تمام Allowances جو کہ 100 فیصد یا زیادہ جاری تنخواہ پر لاگو ہیں ان کو یکم جولائی 2023 سے منجمد کرنے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

11۔ وفاقی حکومت نے آئندہ مالی سال کے لئے گرانٹس میں صرف 4 ارب کا اضافہ کیا ہے جب کہ مہنگائی پچھلے سال کی نسبت کئی گنا زیادہ بڑھ گئی ہے۔ ان مشکل معاشی حالات میں حکومت گلگت بلتستان نے آئندہ مالی سال کے لئے کفایت شعاری کی مد میں مزید اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

a. ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ سے ہر قسم کی گاڑیوں ماسوائے موٹر سائیکل ، سکول بس ، ایمبولینس اور آگ بجھانے والی گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی عائد کی ہے۔

b. نئ پوسٹوں کی تخلیق پر مکمل پابندی عائد ہوگی ماسوائے ان آسامیوں کے جو ترقیاتی منصوبوں کے لئے درکار ہوں۔

c. تنخواہ کے مقصد کے لئے ایک مکمل شدہ پروجیکٹ سے دوسرے پروجیکٹ میں ملازمین کی منتقلی پر پابندی عائد ہوگی سوائے ان کے جو مجاز ترقیاتی فورم کی سفارش پر حکومت نے منظور کیا ہو۔

d. تمام سرکاری آفیسران کے میگزین، اخبارات وغیرہ خریدنے کے استحقاق کو ختم کردیا ہے۔

e. ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ میں کنٹیجنٹ ملازمین کی بھرتی پر مکمل پابندی عائد ہوگی سوائے ناگزیر حالات میں اگر حکومت سے منظوری ملی ہو۔

f. پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسران یوٹیلیٹی یعنی بجلی، گیس اور ٹیلیفون کی مد میں آنے والے اخراجات کو کم سے کم کرنے کے پابند ہونگے۔ سرکاری اثاثوں کی خریداری، مرمت اور دیکھ بھال کے اخراجات اور دیگر تمام

آپریشنل اخراجات کو کم سے کم سطح پر رکھا جائے گا۔

g. تمام آوٹ سٹیشن میٹنگز انٹر لنکس (ZOOM وغیرہ) کے ذریعے منعقد کی جائیں گی ماسوائے ناگزیر حالات کے۔

h. غیر ملکی دوروں پر مکمل پابندی عائد ہوگی ماسوائے وہ دورہ جات جو ریاست یا عوامی مفاد میں کرنا ناگزیر ہو۔

i. کسی بھی قسم کے نئے الاؤنس کو متعارف کرانے پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔

j. مہنگے ہوٹلوں اور مقامات پر تقریبات و سیمینار کروانے پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔ماسوائے جنرل ایڈمنسٹریشن کیبنٹ ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ سیاحت کے۔تاہم سرکاری میٹنگز اور اوتھ ٹیکنگ پروگرامات میں تمام محکمہ جات اپنے مختص شدہ بجٹ میں رہتے ہوئے لائٹ ریفریشمنٹ کا اہتمام کر سکتے ہیں۔

k. محکمہ مالیات کی پیشگی منظوری کے بغیر گلگت بلتستان سیکریٹریٹ میں دیگر محکمہ جات سے ملازمین کو اٹیچمنٹ پر لانے کی مکمل پابندی برقرار رہے گی۔

l. مروجہ مراعات جو کہ چیف سیکریٹری گلگت بلتستان کو پوسٹنگ کے بعد حاصل ہیں کو ختم کرنے کی تجویز ہے یہ تجویز چیف سیکریٹری صاحب کی طرف سے پیش کی گئی ہے جس کو حکومت قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

m. جناب سپیکر! گلگت بلتستان میں سرکاری گاڑیوں کے بے دریغ استعمال کو روکنے کے لئے گذشتہ سال اس ایوان نے Motor Vehicles Registration and Taxation Management System متعارف کرانے کی منظوری دی تھی جس پر جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ نے عمل نہیں کیا۔ رواں سال محکمہ سابقہ منظوری پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔

n. گلگت بلتستان سٹاف کار رولز کے مطابق غیر مجاز آفیسران و ملازمین کو گاڑیوں کو سرکاری گاڑیاں مختص کرنے پر پابندی عائد ہوگی اور POL اور repair/maintenance پر فنڈز کی دستیابی کے بغیر liabilities کی تخلیق پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔

o. معزز ایوان اس بات سے آگاہ ہے کہ گلگت بلتستان کا ترقیاتی بجٹ بہت محدود ہے لہٰذا محکمہ جات کو پابند بنایا جائے گا کہ ان منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر انتخاب کریں جہاں زمین کے معاوضے شامل نہ ہوں۔

p.	جناب سپیکر ! یہ بات قابل غور ہے کہ کچھ اداروں کے ملازمین محکمہ مالیات سے جاری شدہSNEs کے تحت تنخواہیں وصول نہیں کر رہیں ہیں۔گذشتہ سال AG Office محکمہ خزانہ کی ذمہ داری لگائی گئی تھی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ملازمین کی تنخواہیں محکمہ خزانہ سے مرتب کردہSNE کے تحت ادا ہونگی جس پر عمل درآمد نہ ہوسکا۔ رواں سال دونوں ادارے ہر ممکن اقدام کے ذریعے اس پر عمل درآمد کے پابند ہونگے۔

12۔ مندرجہ بالا کفایت شعاری اقدامات کو مد نظر رکھتے ہوئے سرکاری محکموں کی ناگزیر ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے صوبائی وزیر خزانہ کی سرپرستی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو سرکاری محکموں کی ضروریات کا جائزہ لے کر اپنی تجاویز کابینہ کی منظوری کے لئے مرتب کرے گی۔

(حصہ۔ب)

گلگت بلتستان کا ترقیاتی میزانیہ برائے مالی سال2023-24

جناب سپیکر!

13۔ آئندہ مالی سال کا ترقیاتی میزانیہ پیش کرنے سے پہلے رواں مالی سال کے Development Profile کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

14۔ رواں مالی سال منظور شدہ منصوبوں کی کل تعداد 308ہے جس کی مالیت 33ارب 93کروڑ15 لاکھ 55ہزار روپے ہے۔مختلف شعبوں میں تقسیم مندرجہ ذیل ہے، پاور سیکٹر کے منظور شدہ منصوبوں کی تعداد 16 ہے اور اس کی لاگت6ارب 98 کروڑ 52لاکھ روپے ہے۔ تعلیم 18 منظور شدہ منصوبوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے جو کہ کل بجٹ کا 7 فیصد ہے، اور اس کی لاگت 2ارب 40 کروڑ 89 لاکھ روپے ہے۔ٹرانسپورٹ اور کمیونیکیشن کا شعبہ 75 منظور شدہ منصوبوں کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے، جو کل ترقیاتی بجٹ کا30 فیصد بنتا ہے۔ جن کی مالیت 10 ارب 31 کروڑ93 لاکھ روپے ہے۔ امسال کنوداس تانلتر روڑ مکمل کیا گیا اور50بیڈ امراض قلب ہسپتال گلگت کا او۔پی۔ڈی بہت جلد شروع کیا جارہا ہے جس سے امراض قلب کے مریضوں کا بروقت علاج ممکن ہوسکے گا۔

جناب سپیکر!

14۔ آئندہ مالی سال 2023-24 کا ترقیاتی بجٹ حوصلہ افزاء ہوگا۔ وفاق کی طرف سے ترقیاتی بجٹ میں رواں مالی سال سے 16 فیصد اضافہ کیا گیا ہے اگرچہ یہ اضافہ ہماری ضروریات کے حساب سے بہت کم ہے پھر بھی زیادہ سے زیادہ پراجیکٹس کو آئندہ مالی سال کی ایلوکیشن کو بہتر کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

15۔ مالی سال 2023-24 میں PSDP پراجیکٹس کے لئے 7 ارب 95 کروڑ 25 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وفاقی PSDP کے تحت 186 میگاواٹ بجلی کے بڑے منصوبے منظور کیے گئے ہیں اور 542 کلومیٹر بین الصوبائی اور بین الاضلاعی سڑکیں شامل ہیں۔ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل سے عوام الناس کے آمدورفت میں آسانی کے ساتھ ساتھ مقامی پیداوار کی منڈیوں تک رسائی ممکن ہوگی اور سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔

جناب سپیکر!

16۔ صحت کے شعبے میں 600 بیڈ سے زیادہ کے ہسپتال زیر تعمیر ہیں جن کی بروقت تکمیل سے صحت کے شعبے میں کمی کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ گلگت بلتستان کے ہسپتالوں میں میڈیکل اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے GB کا پہلا میڈیکل اور نرسنگ کالج PSDP میں شامل ہے۔

جناب سپیکر!

17۔ وفاق سے مالی سال 2023-24 میں PSDP پراجیکٹس کے لئے وفاق سے مختص شدہ رقم ہماری Demand اور ضرورت سے کم ہے اس کے باوجود درج ذیل منصوبوں کو مکمل کرنے کا اعادہ کرتے ہیں۔

1۔ 16MW پاور پراجیکٹ نلتر-III

2۔ 250 بیڈز ہسپتال سکردو

3۔ پولی ٹیکنک انسٹیٹوٹ سکردو

18۔ Economic Transformation Initiative (ETI) منصوبہ گلگت بلتستان کے چار اضلاع میں کام کررہا تھا اب گلگت بلتستان کے باقی اضلاع میں بھی اس کی توسیع کی گئی ہے۔ اس منصوبے پر 120 بلین امریکی ڈالر

خرچ ہونگے، اس پروگرام کا مقصد مجموعی طور پر گلگت بلتستان میں 100000 دیہی گھرانوں کی آمدنی کو بہتر بنانا، غربت اور غذائی قلّت کو کم کرنا ہے۔اس پروگرام کے درج ذیل اجزاء ہیں۔

1۔ پیداوری بنیادی ڈھانچہ، جس کا مقصد 50000 ایکٹر نئی بنجر زمینوں کو سیراب کرنا۔

2۔ 400 کلومیٹر کھیت سے منڈی تک سڑکیں تیار کرنا۔

3۔ پبلک پرائیویٹ پروڈیوسر پارٹنرشپ کے قیام کے ساتھ ویلییو چین کی ترقی۔

19۔ ETI-GB نے اب تک 444 کلومیٹر Irrigation Channels کی تعمیر کی ہے جوکہ 42,673 ایکٹر اراضی زمینوں کو سیراب کریں گی۔384 کلومیٹر پر مشتمل کھیت سے منڈی تک سڑکیں بنائی ہے اور 191 میٹر آر سی سی پل تعمیر کیے ہیں۔ مجموعی طور پر اس پراجیکٹ سے 90000 گھرانے مستفید ہورہے ہیں۔اب تک 8 ارب 70 کروڑ خرچ کیا جاچکا ہے اور اس پروگرام کو مزید 3 سال کے لئے توسیع دی گئی ہے، جس میں مزید 20 ہزار بنجر اراضی زمینوں کو قابل کاشت بنایا جائے گا جس سے تقریباًمزید 20 ہزار گھرانے مستفید ہونگے اور مجموعی طور پر اس پروگرام سے 120000 ہزار گھرانے مستفید ہونگے۔آئندہ مالی سال کے 1 ارب 30 کروڑ مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن (Excise & Taxation)

20۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، زکوۃ، کوآپریٹو اینڈ نارکوٹکس صوبے کے لئے ریونیو کے حصول کے حوالے سے سب سے بڑا ادارہ سمجھا جاتا ہے۔رواں مالی سال مذکورہ محکمے کے کل 6 ترقیاتی منصوبے شامل تھے۔ جن کی کل مالیت 40 کروڑ 50 لاکھ روپے بنتی ہے اور اس سال ان منصوبوں کی تکمیل کے لئے 8 کروڑ 8 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ رواں مالی سال مذکورہ محکمے کا کوئی بھی ترقیاتی منصوبہ تکمیل کو نہیں پہنچا تاہم اگلے مالی سال 2 منصوبے تکمیل کو پہنچیں گے۔مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً 1 کروڑ 3 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ داخلہ و جیل خانہ جات (Home & Prisons)

21۔ رواں مالی سال محکمہ داخلہ اور جیل خانہ جات کے شعبے میں کل 51 ترقیاتی منصوبے شامل تھے۔ جن کی مجموعی لاگت 4 ارب 95 کروڑ روپے بنتی ہے۔ ان تمام منصوبوں کی تکمیل کے لئے رواں مالی سال میں 51 کروڑ 82 لاکھ روپے رکھے گئے تھے محکمہ داخلہ کے حوالے سے یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سال سپیشل پروٹیکشن یونٹ کے

تنخواہوں اور ضروری سامان کی فراہمی کے لئے ایک ارب چالیس کروڑ کی خطیر رقم فراہم کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ گلگت بلتستان ڈیجیٹل فرانزک لیبارٹری کے منصوبے کی منظوری دے دی گئی ہے تاکہ تفتیش کا عمل سائنسی بنیادوں پر ہو۔ مذکورہ منصوبے اگلے سال پایہ تکمیل کو پہنچے گے۔مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً30 کروڑ30لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں

محکمہ قانون (Law Department)

22۔ رواں مالی سال محکمہ قانون کو مزید فعال بنانے کے لئے کل 17 ترقیاتی منصوبے ADP میں شامل کیے گئے تھے۔ اہم منصوبوں میں سب ڈویژن لیول میں سول ججز کے لئے دفاتر اور رہائش کی فراہمی اور اعلیٰ عدلیہ کے لئے دفاتر تعمیر کے منصوبے شامل ہیں۔ مذکورہ محکمہ کے تحت ترقیاتی منصوبوں کی کل لاگت 2ارب 26 کروڑ روپے بنتی ہے۔ جبکہ اس سال ان منصوبوں کی تکمیل کے لئے 13 کروڑ 90 لاکھ کی خطیر رقم فراہم کی گئی ہے۔مالی سال 2023-24 کے لئے تقریبا7 کروڑ32لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں

محکمہ اطلاعات عامہ (Information Department)

23۔ رواں مالی سال میں محکمہ اطلاعات عامہ کے کل 3 ترقیاتی منصوبے شامل تھے جن کی کل لاگت 13 کروڑ90 لاکھ روپے بنتی ہے۔ اس سال ان کی تعمیر کے لئے 2 کروڑ29 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً25لاکھ 74ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی (Information Technology)

24۔ صوبائی حکومت نے انفارمیشن ٹیکنالوجی سنٹرز کے قیام کے لئے 1 ارب روپے مختص کیے ہیں اس منصوبے کے تحت 10 اضلاع میں 20آئی ٹی سنٹرز کا قیام عمل میں لایا جائے گا اور ہر اضلاع میں ایک ایک سنٹر مرد و خواتین کے لئے علیحدہ سے قائم کیے جائیں گے۔ جس میں مفت بجلی، انٹرنیٹ اور ٹریننگ مہیا کی جائے گی۔

سروسز اینڈ جی۔اے۔ڈی (Services & GAD/Cabinet)

25۔ مذکورہ محکمے کی رواں سال میں کل 7 منصوبے ADP میں شامل کیے گئے تھے۔ جن کی مجموعی لاگت ایک ارب چھ کروڑ ر 67 لاکھ روپے بنتی ہے۔اہم منصوبوں میں گلگت بلتستان ہاؤس کی نئی عمارت سمیت پرانی عمارت کی از سر نو

تعمیر کا منصوبہ شامل ہے۔رواں مالی سال مذکورہ محکمے کے منصوبوں کے لئے 7 کروڑ64لاکھ روپے فراہم کیے گئے۔مالی سال2023-24 کے لئے تقریباً4 کروڑ43لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں

محکمہ تعمیرات عامہ

26۔ محکمہ تعمیرات عامہ نے مالی سال 2022-23 میں نہ صرف کام کے معیار کو یقینی بنایا بلکہ مختص شدہ فنڈز کے مقابلے میں زیادہ کام مکمل کیے ہیں جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔اس سال محکمہ تعمیرات عامہ نے چند اہم منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جنکی تفصیل متعلقہ سیکٹر میں ذکر کیا گیا ہے:-

ا۔ فزیکل، پلاننگ وہاوسنگ:

27۔ اس شعبے میں ترقیاتی سکیموں کی مد میں مالی سال 2022-23 کے لئے محکمہ تعمیرات عامہ میں 1 ارب 14 کروڑ 37لاکھ 25 ہزار روپے رکھے گئے تھے جن میں سے 1ارب 27 کروڑ 78 لاکھ 11 ہزار روپے خرچ کیے گئے۔ جس کی بدولت 152 سکیموں میں سے 15 منصوبے مکمل کیے گئے ہیں۔ مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً1ارب33 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

۲۔ مواصلاتی نظام:

28۔ رواں مالی سال مواصلاتی نظام کی بہتری کے لیے 3 ارب 33 کروڑ 98 لاکھ 57ہزار روپے مختص کیے گئے تھے جس میں سے 3 ارب 46 کروڑ30لاکھ 61 ہزار روپے خرچ کیے گئے جس کی بدولت اس سال 393 منصوبوں میں سے 42 منصوبے مکمل کیے گئے ہیں۔جس میں حلقہ نمبرI اور حلقہ نمبرII اور حلقہ نمبرIII گلگت میں نئے روڈز کی تعمیر، جگلوٹ تانگیر روڈ کی تعمیر، داریل/تانگیر/ڈوڈوشال/گوہر آباد اور کھنر میں لنک روڈز کی تعمیر، سوسٹ نالہ میں 45 میٹر آر سی سی پل کی تعمیر، حسن آباد گھانچے میں آر سی سی پل کی تعمیر،میٹلنگ روڈ چورکا سے حیدر آباد شگر، رٹو سے گشاٹ روڈ کی تعمیر اور حلقہ 4اور 5 نگر میں روڈز کی تعمیر کا کام شامل ہیں۔اس کے علاوہ کئی اہم منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔

جناب سپیکر!

29۔ وفاقی حکومت کی مالی معاؤنت سے مندرجہ ذیل منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔

1۔ شاہراہ داریل تانگیر (86 KM) لاگت 6 ارب

2۔ شاہراہ نگر 40 کلومیٹر لاگت 4 ارب 50 کروڑ

3۔ گلگت بلتستان تا شونٹر آزاد کشمیر روڈ 121 کلومیٹر لاگت 19 ارب 19 کروڑ

4۔ تعمیر سڑک شغر تھنگ بلتستان تا گوریکوٹ استور روڈ منصوبہ لاگت 5 ارب 27 کروڑ

5۔ تعمیر گریٹر واٹر سپلائی منصوبہ سنٹرل ہنزہ از عطاآباد جھیل 1 ارب 27 کروڑ۔

30۔ یہ اہم منصوبے گلگت بلتستان کے لئے بہتر سفری سہولیات مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ سیاحت کو وسیع پیمانے پر فروغ دینگے۔اس شعبے میں مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً 2 ارب 24 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

شعبہ برقیات (Power Sector)

جناب سپیکر!

31۔ اس وقت گلگت بلتستان کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت گلگت بلتستان میں توانائی کے شعبے میں کل 114 منصوبوں پر کام جاری ہے جن کی کل مالی لاگت 19 ارب روپے سے زیادہ ہے ان میں 44 پن بجلی پیدا کرنے کے منصوبے زیر تعمیر ہیں۔ جن کی کل تعمیری لاگت 16 ارب روپے ہے۔ان کی تکمیل سے 79 میگاواٹ پن بجلی نظام میں آئندہ سالوں میں شامل ہو جائے گی۔اس کے علاوہ محکمہ برقیات نے برقی نظام میں جدت لانے اور محصولات کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے موجودہ ترقیاتی پروگرام میں ہر ضلع میں متعدد سمارٹ میٹرز اور اے۔بی۔سی کیبل، شمسی توانائی کے منصوبے شامل کیے۔اسی ترقیاتی پروگرام کے تحت محکمہ برقیات گلگت بلتستان نے بجلی پیدا کرنے کے کل 5 منصوبے مکمل کیے جن سے کل 6.3 میگاواٹ اضافی بجلی پیدا کی گئی ہے۔ان کے علاوہ متعدد دیگر 10 منصوبے بھی اس سال مکمل کیے گئے ہیں جن میں ٹرانسمیشن لائن اور نظام کی بہتری کے دیگر منصوبے شامل ہیں۔اس کے علاوہ پن بجلی کے منصوبے لگانے کے لئے موزوں جگہوں کے انتخاب کے لئے فزیبلٹی سٹڈی کے منصوبے بھی مکمل کیے گئے۔

محکمہ برقیات گلگت بلتستان مالی سال 2023-24 کے اہداف:۔

32۔ مالی سال 2023-24 کے اہداف درجہ ذیل ہیں:۔

ا۔ گلگت بلتستان ترقیاتی پروگرام کے تحت پن بجلی پیدا کرنے کے 19 منصوبے تقریباً 8ارب 77 کروڑ 70لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہونگے جن کی تکمیل سے تقریباً 32.8 میگاواٹ بجلی سسٹم میں شامل کی جائے گی۔ جو کہ گلگت بلتستان سے لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے لئے اہم قدم ثابت ہوگا۔اس کے علاوہ سسٹم کی بہتری اور وولٹیج کو بہتر بنانے کے متعدد منصوبے بھی مکمل ہونگے۔

۲۔ توانائی کے منصوبوں کے علاوہ متعدد دیگر منصوبے بھی اس وقت زیر تعمیر ہیں۔ یہ سکیمیں اگلے مالی سال میں مکمل ہونگی۔ جن کے تحت مختلف اضلاع میں ٹرانمیشن اور ڈسٹریبوشن لائنوں کی مرمت، نئے ٹرانمیشن اور ڈسٹریبیوشن لائنیں بچھانا، پرانے اور اوُرلوڈڈ ٹرانفارمرز لگانا، پرانے میٹروں کی جگہ نئے سمارٹ انرجی میٹروں کی تنصیب وغیرہ شامل ہیں۔

33۔ ان اہداف کی تکمیل کیلئے مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً 4ارب 17 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں

موجودہ وفاقی حکومت کے نئے منظور شدہ منصوبوں کی تفصیل:۔

34۔ موجودہ حکومت توانائی کے شعبے پر خاص توجہ دے رہی ہے۔ گزشتہ ایک عشرے سے زیادہ عرصے سے زیر التواء پن بجلی کے وفاقی ترقیاتی پروگرام کے تحت رواں مالی سال کے دوران درجہ ذیل سات بڑے منصوبوں پر قابل ذکر پیش رفت ہوئی ہے۔

- 26 میگا واٹ شغرتھنگ سکردو جس کی لاگت 18.4ارب روپے ہے ECNEC سے 13 مئی 2023 کو منظوری دے دی گئی ہے۔
- 30 میگاواٹ غواڑی کا بھی ٹینڈر تکمیل کے مراحل میں ہے جس کی لاگت 17 ارب روپے ہے۔
- 54 میگاواٹ عطاآباد جس کی لاگت 25 ارب روپے ہے واپڈا نے مطلوبہ پروجیکٹ ڈائریکٹر کی تعیناتی بھی عمل میں لائی جاچکی ہے اور ٹینڈر عمل آخری مراحل میں ہے۔
- 04 میگاواٹ تھک چلاس جس کی لاگت 2ارب روپے ہے جس کے ٹینڈر کا مرحلہ مکمل ہوا ہے اور ترقیاتی کام کا آغاز بھی ہوا ہے۔

- 16 میگا واٹ نلتر جس پر کام جاری ہے جس کی مالیاتی لاگت 6 ارب روپے ہے۔یہ منصوبہ دسمبر 2023تک مکمل ہو جائے گا۔
- 40 میگا واٹ ہینزل جس پر ترقیاتی کام جاری ہے جس کی لاگت 12 ارب روپے ہے۔

35۔ ان تمام منصوبوں کی تکمیل سے بجلی کی پیداواری صلاحیت میں 184 میگا واٹ کا اضافہ ہوگا۔اس کے علاوہ 5ارب روپے کی لاگت سے ریجنل گرڈ کے منصوبے کی منظوری جو کہ گلگت بلتستان میں توانائی کے شعبے میں نجی سرمایہ کاری کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ان تمام منصوبوں کی تکمیل انشاء اللہ 2027 سے پہلے ہوگی جس سے گلگت بلتستان میں کل پیداواری صلاحیت 380 میگا واٹ تک ہو جائے گی۔ جس کے نتیجے میں گلگت بلتستان سے سردیوں میں بھی بجلی کی لوڈشیڈنگ کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔

سماجی بہبود کا شعبہ (Social Welfare)

جناب سپیکر!

36۔ محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر اہتمام وزیر اعلیٰ اسکیم برائے معذور افراد کے لئے موجودہ مالی سال کے دوران 296 معذور افراد میں تیس لاکھ روپے تقسیم کیے جائیں گے تاکہ انہیں باعزت روزگار فراہم کیا جاسکے اور غریب معذور افراد کی امداد کی جاسکے اگلے مالی سال کے دوران دوسرے مرحلے میں 444 افراد میں دو کروڑ تیس لاکھ روپے تقسیم کیے جائیں گے۔بچوں کے تحفظ کے بل 2018 کے تحت بچوں کے تحفظ کا کمیشن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے لئے پانچ کروڑ پچاس لاکھ روپے پہلے سے منظور کیے گئے ہیں جس کے تحت بلتستان اور دیامر ڈویژن میں بچوں کے تحفظ کے یونٹس قائم کیے جائیں گے۔اس کے علاوہ یتیم بچوں اور معذور افراد میں سفید لاٹھیاں کیا اور سلائی مشین بھی تقسیم کر رہا ہے۔

37۔ نیشنل جینڈر ڈیٹا پورٹل (این۔جی۔ڈی۔پی) کے ساتھ مضبوط تعاون کے ذریعے جی۔بی جینڈر پورٹل کا قیام۔تحصیلوں کے سطح پر خواتین کی پیشہ وارانہ تربیت اور خواتین انٹرپرائز کا قیام۔قانونی فریم ورک تیار کرنا اور قوانین، ایکٹ اور پالیسیوں کا نفاذ۔گلگت بلتستان کے بزرگ شہریوں، معذور افراد، خواتین ہیلپ لائن کا قیام۔آئی۔ٹی پر مبنی فری لانسنگ اور خواتین کو ڈیجیٹل طور پر بااختیار بنانا۔صنف کی بنیاد پر وائلنس کے بارے میں آگاہی پروگرام

چیمبر آف کامرس اور ووکیشنل ٹریننگ سینٹر ز، انٹر پرائز ڈویلپمنٹ اور خواتین کی تیار کردہ مصنوعات کی مارکیٹنگ۔ گلگت بلتستان کے دس اضلاع میں دفاتر کے قیام کے ذریعے سماجی بہبود اور خواتین کی ترقی، یوتھ افیئرز اور ہیومن چائلڈ رائٹس سروسز کی توسیع شامل ہے۔مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً18 کروڑ66لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

شعبہ تعلیم

جناب سپیکر!

38۔ اے ڈی پی 2022-23 میں 67 اسکیموں کا ہدف مقرر کیا گیا تھا جن میں سے 40اسکیمیں جون 2023 تک مکمل ہوجائیں گی۔

39۔ آئندہ مالی سال کے لئے مختلف ترقیاتی منصوبوں کی 70 اسکیموں کا ہدف مقرر کیا جائے گا۔ اس شعبے کے لئے مالی سال2023-24 کے لئے تقریباً1ارب 57 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں

انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT)

40۔ مالی سال2023-24 کے لئے تقریباً28 کروڑ53لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں.

شعبہ صحت (Health Sector)

جناب سپیکر!

41۔ محکمہ صحت رواں سال 9ترقیاتی سکیموں کو پایہ تکمیل تک پہنچائے گا جس سے گلگت بلتستان کے مختلف اضلاع میں عوام الناس کو صحت کی سہولیات میسر ہونگی۔مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً 1ارب 37 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ مقامی حکومت ودیہی ترقی کا شعبہ

42۔ 2025 کے ویژن اور SDG کے اہداف کے حصول کو مدنظر رکھتے ہوئے پینے کے صاف پانی اور حفظان صحت، بابِ نگر، زیر تعمیر گلگت ریجن کے قصاب خانوں، گلگت بلتستان کے شہروں کی خوبصورتی، اضلاع کی صفائی

ستھرائی، گلگت بلتستان کے سیاحتی مقامات پر عوامی واش رومز و دیگر منصوبہ جات کی تعمیر و تکمیل کے لئے ADP 2022-23 میں 95 سکیمیں شامل رہیں۔

نئے منصوبہ جات برائے سال 2023-24

43۔ مختلف نوعیت کے نئے منصوبہ جات کے قیام کے لئے اقدامات جن سے گلگت بلتستان کے عوام الناس مستفید ہو سکیں۔ مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً 72 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(Natural Resource Management)

جناب سپیکر:

44۔ گلگت بلتستان کی 80 فیصد سے زیادہ آبادی کا انحصار قدرتی وسائل پر ہے۔ان ذرائع میں زراعت، معدنیات، ماہی پروری اور جنگلات و جنگلی حیات شامل ہیں۔رواں مالی سال اس شعبے کی ترقی کے لئے ہماری حکومت نے اہم اقدامات اٹھائے ہیں۔ جن کی وجہ سے اس شعبے نے قابل قدر ترقی حاصل کی ہے۔این۔آر۔ایم سیکٹر کے تحت 10 منصوبوں کو اس سال مکمل کیے جائیں گے۔

45۔ شعبہ زراعت، امور حیوانات و ماہی پروری کے لئے مالی سال 2023-24 تقریبا 45 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

46۔ شعبہ جنگلات و جنگلی حیات و ماحولیات میں مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً 9 کروڑ 25 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں

شعبہ معدنیات وصنعتی ترقی:۔

جناب سپیکر!

47۔ رواں مالی سال حکومت گلگت بلتستان نے 298 ملین مالیت کا منصوبہ منظور کیا ہے جس کے تحت ٹیکنکل سٹاف کو ملکی سطح پر کورس کروائے جائیں گے تاکہ وہ بہتر انداز میں کام کر سکیں گے۔ گلگت بلستان میں چھپے ہوئے ذخائر میں سے ماربل گرینائٹ، کاپر اور آئرن کے ذخائر تلاش کیے گئے ہیں جس وجہ سے متعلقہ ادارے یا افراد آسانی سے سرمایہ کاری کر سکیں گے۔بچوں کی جبری مشقت کے خاتمے کے لئے اور کام کرنے والے بچوں کو سکول میں داخل اور خاندان کو مالی مدد کرنے کے لئے 6 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ خواتین کے لئے بزنس Incubation سنٹرز کا قیام کے لئے 5 کروڑ روپے مختص کیا گیا ہے۔علاقے میں کاروباری استعداد کو بڑھانے کے لئے لیبر مارکیٹ انفارمیشن سسٹم کا قیام کے لئے 3 کروڑ روپے مختص کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ گلگت بلتستان کے نوجوانوں کو فنی تربیت دینے کے لئے 7 کروڑ روپے مختص کیا گیا۔

48۔ گلگت بلتستان میں صنعت کے فروغ کے لئے انڈسٹریل اور اکنامک زون کا قیام عمل میں لایا جارہاہے۔اس مقصد کے لئے مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً7 کروڑ 70لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

شعبہ خوراک:۔

جناب سپیکر!

49۔ محکمہ خوراک گلگت بلتستان WHO کے رپورٹ کے مطابق گلگت بلتستان کے بچوں اور حاملہ عورتوں میں خون کی کمی وجہ سے اموات میں اضافہ کے تدارک کے لیے تمام فلورملوں میں Food Fortification نصب کرنے کے لیے ایک ترقیاتی سکیم متعارف کرارہاہے جس میں 40 فی صد حصہ گلگت بلتستان کا اور 60 فی صد حصہ FFP برداشت کرے گی۔اس سکیم کے زریعے سے سبسڈی آٹے میں منرل کی مناسب مقدار شامل کی جائے گی جس سے شرح اموات میں کمی کے ساتھ ساتھ صحت مند معاشرے کی تکمیل کے لیے بھی مدد ملے گی۔اسی منصوبے کے تحت فوڈ ٹسٹنگ لیبارٹری گلگت بلتستان سطح پر قیام میں لایا جائے گا جس کی مدد سے اشیائے خوردنوش کے معیار کو (Pakistan Standard & Quality Control Authority) کے معیار کے مطابق جانچا جائے گا۔مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً3 کروڑ 54لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

50۔ شعبہ سیاحت و ثقافت و کھیل و امور نوجوانان کے لئے مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً17 کروڑ 25لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں

محکمہ آبپاشی Irrigation

51۔ جناب سپیکر! اس محکمے کی اہمیت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے زرعی پیداوار کو بڑھابے کے لئے صوبائی حکومت نے گزشتہ سال اس محکمے کو ایک خود مختار محکمہ بنایا گیاہے۔اس محکمے کی زیر انتظام 32 مختلف نوعیت کی سکیمیں شامل ہیں جن کی عملدرآمد کے لئے گزشتہ سال 26 کروڑ 78 لاکھ روپے رکھے گئے تھے ان منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے مالی سال 2023-24 کے لئے تقریباً24 کروڑروپے مختص کیے گئے ہیں

جناب سپیکر!

52۔ میں اس معزز ایوان کی توجہ اس جانب مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ جناب وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری، سیکرٹری مالیات اور محکمہ مالیات، محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور تمام متعلقہ محکمہ جات کی انتھک محنت کے بغیر نہ صرف جامع ترقیاتی پلان کی منظوری ممکن تھی اور نہ ADP 2022-2023 کے تمام وسائل کی Utilization ممکن تھی۔ ہم مزید امید رکھتے ہیں کہ ترقی کا یہ سفر مزید تیز کیا جائے گا جس کے لئے تمام Stakeholders اپنی توانائیاں بھرپور طریقے سے پورا کرتے ہوئے عوام کی معیار زندگی کو بلند کرینگے۔

جناب سپیکر!

53۔ میں آپ کا، تمام معزز ممبران کا اور اسمبلی ہال میں موجود سامعین کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ مجھے تحمل سے سنا اور اپنی تقریر بغیر کسی رکاوٹ کے ختم کرنے کا موقع فراہم کیا۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

گلگت بلتستان پائندہ باد   پاکستان زندہ باد